ہلال احمر ضلع کے زیر اہتمام 3 روزہ تربیتی کیمپ میں طبی طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد شریک

(نمائندہ پیغام از ثمرقلعہ)

ثمرقلعہ کے نواحی علاقے کوٹ نورانہ میں ہلال احمر ضلع ثمرقلعہ کے زیر اہتمام 3 روزہ تربیتی کیمپ جمعرات کو اختتام پذیر ہو گیا۔ کیمپ میں طبی طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ کیمپ کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ثمرقلعہ کے نمائندے نے کیا۔ کیمپ میں ابتدائی طبی امداد، مصنوعی تنفس، زخموں کی پٹی اور ہنگامی حالات میں ردعمل کی عملی تربیت دی گئی۔

کیمپ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ کیمپ میں 412 شرکاء نے رجسٹریشن کرائی تھی، تاہم جگہ کی گنجائش کے باعث 300 شرکاء کو منتخب کیا گیا۔ ان کے مطابق منتخب شرکاء کو 3 گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور ہر گروپ کو روزانہ 6 گھنٹے تربیت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کے دوران شرکاء کو عملی مشق کے لیے مصنوعی زخم، فریکچر اور بے ہوشی کے کیسز بھی فراہم کیے گئے۔

ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ہلال احمر کا بنیادی مقصد ہنگامی حالات میں انسانی جانیں بچانا ہے اور اس مقصد کے لیے نوجوانوں کو تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہر تعلیمی ادارے میں کم از کم ایک تربیت یافتہ رضاکار موجود ہو، تاکہ کسی حادثے کی صورت میں پہلے 10 منٹ کے اندر فوری امداد فراہم کی جا سکے، کیونکہ یہی وقت سب سے قیمتی ہوتا ہے۔‘‘

کیمپ کی ٹرینر مسز نگہت آرا نے بتایا کہ شرکاء کو عملی مشق کے دوران ٹورنیکیٹ باندھنے، زخم صاف کرنے اور مریض کو محفوظ طریقے سے اسٹریچر پر منتقل کرنے کی تربیت دی گئی۔ ان کے مطابق شرکاء کو ہر روز حاضری اور کارکردگی کی بنیاد پر نمبر دیے گئے، جس کی بنیاد پر بہترین 50 شرکاء کو اختتامی تقریب میں سرٹیفکیٹ اور شیلڈز دی گئیں۔

کیمپ کے آخری دن ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال ثمرقلعہ کے ایمرجنسی وارڈ کا دورہ بھی کرایا گیا، جہاں شرکاء نے ایمرجنسی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سلمان ریاض سے ہنگامی حالات میں ٹریفک حادثات سے نمٹنے کے عملی طریقے سیکھے۔ ڈاکٹر سلمان ریاض نے کہا کہ ’’کاغذ پر سیکھی ہوئی بات اور ہے، لیکن جب آپ کے سامنے واقعی کوئی زخمی ہو تو دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، ایسے میں یہ تربیت بہت کام آتی ہے۔‘‘

اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ثمرقلعہ کے نمائندے نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ہلال احمر کے ساتھ مل کر ایسے مزید تربیتی کیمپ منعقد کرے گی اور کوشش کرے گی کہ آئندہ کیمپ میں زیادہ سے زیادہ طلبہ کو شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان اگر تربیت یافتہ ہوں تو وہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے محلے اور گاؤں کے لیے بھی سہارا بن سکتے ہیں، اس لیے ہم ایسی سرگرمیوں کی ہر ممکن حمایت کریں گے۔‘‘

کیمپ کے شرکاء نے اس تربیت کو اپنے لیے ایک یادگار تجربہ قرار دیا۔ میڈیکل کالج کی طالبہ عائشہ نورین نے کہا کہ پہلے دن وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی، لیکن عملی مشق کے بعد اس کا خوف کافی حد تک کم ہو گیا ہے۔ ایک اور شرکاء نے کہا کہ کیمپ کے دوران انہوں نے نہ صرف طبی امداد سیکھی بلکہ ٹیم ورک اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہوا۔ ہلال احمر کے مقامی عہدیداروں نے بتایا کہ کیمپ کے اخراجات کے لیے مخیر حضرات سے عطیات جمع کیے گئے تھے۔

ضلع کونسل کی 14 نئی بسوں کے روٹ منظور، 2 ماہ میں سروس شروع ہوگی

(نمائندہ خصوصی از ثمرقلعہ)

ضلع کونسل ثمرقلعہ کے اجلاس میں 14 نئی بسوں کے روٹ منظور کر لیے گئے ہیں۔ اجلاس جمعرات کو ضلع کونسل ہال میں چیئرمین حاجی نذیر احمد خٹک کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں 14 نئی بسوں کے روٹ منظور کر لیے گئے ہیں